میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 05 ربیع الثانی، 1437ھ | 15/01/2016 | نمبر:PR16004

واقع پٹھان کوٹ کی تحقیقات کے لئے خصوصی تفتیشی ٹیم کا قیام

امریکی حکم پر راحیل-نواز حکومت نے بھارت کی اطاعت قبول کرلی

13 جنوری 2016 کو وزیر اعظم نواز شریف کی صدارت میں نیشنل سیکیورٹی کا اجلاس ہوا جس میں پاکستان آرمی کے سربراہ راحیل شریف سمیت اعلیٰ سیاسی و فوجی شخصیات نے شرکت کی۔ یہ اجلاس خاص واقع پٹھان کوٹ کے حوالے سے بھارت کی جانب سے فراہم کیے گئے مبینہ شواہد اور ان پر ہونے والی تحقیقات پر پیش رفت کے حوالے سے بلایا گیا تھا۔ اجلاس کے بعد جاری ہونے والے اعلامیہ میں کہا گیا کہ، "حکومت پاکستان ایک خصوصی تفتیشی ٹیم بھارتی حکومت سے مشاورت کے ساتھ پٹھان کوٹ بھیجنے کا سوچ رہی ہے"۔ اعلامیہ میں مزید یہ بھی کہا گیا کہ، "اجلاس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کو روکنے اور اس کا مکمل خاتمہ کرنے کے ہمارے فیصلے کے حوالے سے ، پاکستان اس معاملے پر بھارت کے ساتھ رابطے میں رہے گا"۔

یہ بات انتہائی باعث افسوس اور خطرناک ہےکہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی غداری کی وجہ سے امریکہ نے وہ ہدف حاصل کر ہی لیا جس کی وہ پچھلے پندرہ سالوں سے کوشش کررہا تھا کہ پاکستان خطے میں امریکہ کے پولیس مین کے طور پر بھارت کے کردار کو قبول کر لے اوراس سلسلے میں بھارت کے ساتھ مکمل تعاون بھی کرے۔ 11/9 کے بعد مشرف-عزیز حکومت ، پھر کیانی – زرداری حکومت اور اب راحیل – نواز حکومت امریکہ کی غلامی و اطاعت کی وجہ یہ بیان کرتے آئے ہیں کہ امریکہ کا ساتھ دے کر ہم خطے میں بھارت کا راستہ روک رہے ہیں کیونکہ بھارت جیسے طاقتور دشمن کا سامنا پاکستان امریکہ کی مددکے بغیر نہیں کرسکتا۔ لیکن ان پچھلے پندرہ سالوں میں سیاسی و فوجی قیادت نے امریکی غلامی کے بدلے میں پاکستان کو ملنے والی جن جن اسٹریٹیجک مفادات کا ذکر کیا، ایک ایک کر کے پاکستان کو ان سے محروم کردیا گیا اور وہ مزید خطرات کا شکار ہوگیا ہے۔ افغانستان میں پاکستان ہمدرد حکومت کے قیام کی جگہ پاکستان مخالف حکومت کا قیام اور بھارت کو وہاں قدم جمانے کی اجازت دینا، پاکستان کی معیشت کو اربوں ڈالر کے قرضوں سے نکالنے کی جگہ مزید قرضوں کے بوجھ تلے دبا دینا، کشمیر کے مسئلہ کو مسلمانوں کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کی بجائے اسے دفن کردینا اور اب ایٹمی پاکستان سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی وجہ سے مسلمانوں کی بدترین دشمن ہندو ریاست کے "ڈومور" کے مطالبے پر اپنے ہی شہریوں کے خلاف کریک ڈاون کررہا ہے اور ایم-آئی(ملٹری انٹیلی جنس)، آئی-ایس-آئی(انٹر سروسز انٹیلی جنس)،آئی-بی(انٹیلی جنس بیورو) اور پولیس حکام پر مشتمل تفتیشی ٹیم بھارت کا دورہ کر کے ایسے اقدامات تجویز کرے گی جس سے ہندو ریاست کو تحفظ حاصل ہو سکے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اے افواج پاکستان! کیا تمہارا خون کھول نہیں رہا کہ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے ہندو ریاست کی اطاعت گزاری قبول کرلی ہے؟ **اے افواج پاکستان!** آپ یہ کس طرح قبول کرسکتےہیں کہ آپ کو آپ کے ازلی دشمن کی خواہشات اور احکامات کو ماننے کے کام پر لگا دیا جائے؟ آپ یہ کس طرح قبول کرسکتےہیں کہ آپ کی طاقت آپ کے دشمن کو مضبوط کرنے کے لئے استعمال کی جائے؟ آپ کس طرح یہ قبول کرسکتے ہیں کہ آپ ہندوریاست کے وحشی فوجیوں کا پیچھا کرنے کی بجائے اب ان لوگوں کا پیچھا کریں جو اس کے دشمن ہیں اور آپ کے مسلمان بھائی ہیں؟ کیا آپ کا دین اسلام کی بنیاد پر اپنے مسلمان بھائیوں سے رشتہ، بھارت کو مضبوط کرنے کے لئے قربان کردیا جائے گا؟ کیا آپ نہیں چاہتے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کو رسول اللہ ﷺ کی اس بشارت کو حاصل کرنے کا موقع دے کہ ہند فتح کرنے والی فوج جنتی ہوگی؟

اے پاکستان کے لوگو! اے افوج پاکستان! جب تک پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار اپنے منصبوں پرقائم اور جمہوری نظام لاگو رہے گا، ہم اپنےبدترین اور ذلیل دشمنوں کے سامنے ایسے ہی ذلیل و رسوا ہوتے رہیں گے۔مسلم سرزمین کو کفار کے قبضے سے نجات دلانے کے لئے جہاد کو دہشت گردی قرار دیا جارہا ہے۔ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار افواج پاکستان کو، جس کا موٹو ہی جہاد ہے، افغانستان و کشمیر میں کفار کے خلاف جہاد کرنے والے مسلمانوں کے خلاف لڑنے پر مجبور کررہے ہیں۔ **اے افواج پاکستان !** اب کس

بات کا انتظار کیا جارہا ہے؟ کیا جب بھارتی فوجی پاکستان کی مقدس سرزمین پر قدم رکھیں گے تو آپ حرکت میں آئیں گے؟ یاد رکھیں سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار اپنے آقا امریکہ کی خوشنودی کے لئے کسی بھی حد تک گرسکتے ہیں ۔ لہٰذا اب فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ دنیا و آخرت کی عزت و شہرت چاہتے ہیں یا دنیا کی چند روزہ آسائشوں کے لئے دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں ذلت و رسوائی کو اپنا مقدر بنانا چاہتےہیں؟آپ کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور رسول اللہﷺ سے محبت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ آپ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کو اکھاڑ پھینکیں، خلافت کے قیام کے لئے حزب التحریر کو نصرة فراہم کریں اور پھر خلیفہ راشد آپ کو رسول اللہﷺ کی بشارت کو حاصل کرنے کا بھر پور موقع عطا فرمائے گا۔

يٰأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ حَرِّضِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عَلَى ٱلْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُنْ مِّنكُمْ مِّئَةٌ يَغْلِبُوۤاْ أَلْفاً مِّنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُونَ

"اے نبی! ایمان والو کو جہاد کا شوق دلاؤ۔ اگر تم میں بیس بھی صبر کرنے والے ہوں گے تو سو پر غالب رہیں گے اور اگر تم میں ایک سو ہوں تو ایک ہزار پر غالب رہیں گے، اس لئے کہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں"(الانفال:65)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس